حج کا مختصر طریقہ
مکتبۃ المدینہ
(دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

حج کا مختصر طریقہ

دُرُود شریف کی فضیلت

بے چین دِلوں کے چین، رَحْمتِ دارَین، تاجدارِ حَرَمَین، سَرورِ کونین صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کا فرمانِ رحمت نشان ہے: ”جب **جمعرات کا دِن** آتا ہے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ فِرِشتوں کو بھیجتا ہے جن کے پاس چاندی کے کاغذ اور سونے کے قلم ہوتے ہیں، وہ لکھتے ہیں کون یومِ جُمُعَرات اور شبِ جُمُعہ مجھ پر کثرت سے دُرودِ پاک پڑھتا ہے“۔

(کنز العمال، ج ۱، ص ۲۵۰، حدیث ۲۱۷۴)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

حَجّ کی فضیلت

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ط ترجمۂ کنزالایمان: اور حج اور عمرہ **اللہ** کے لیے پورا کرو۔ (پ ۲ البقرۃ ۱۹۶)

دو فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم: ”{1} جس نے حج کیا اور رَفَث (یعنی فُحش کلام) نہ کیا اور فِسق نہ کیا تو گناہ سے ایسا پاک ہو کر لوٹا جیسے اُس دن کہ ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا۔“ (صحیح البخاری، کتاب الحج، باب الحج المبرور، الحدیث ۱۵۲۱، ج ۱، ص ۵۱۲)

{2}''حاجی اپنے گھر والوں میں سے چارسو کی شفاعت کرے گااور گناہوں سے ایسا نکل جائے گا جیسے اُس دن کہ ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا۔'' (مسند البزار، مسند أبی موسیٰ الاشعری رضی اللہ عنہ، الحدیث ۳۱۹۶، ج۸، ص ۱۶۹)

حَجّ کی قسمیں

حج کی تین قسمیں ہیں: (۱) قِران (۲) تَمَتُّع (۳) اِفراد

حجِّ قِران

یہ سب سے افضل ہے۔ یہ حج ادا کرنے والا کو ''قارِن'' کہلاتا ہیں۔ اس میں عمرہ اور حج کا اِحرام ایک ساتھ باندھا جاتا ہے مگر عمرہ کرنے کے بعد قارِن ''حلْق'' یا ''قصر'' نہیں کرواسکتا بلکہ بدستور اِحرام میں رہے گا۔ دسویں یا گیارہویں یا بارہویں ذُوالحجہ کو قربانی کرنے کے بعد ''حلْق'' یا ''قصر'' کرواکے اِحرام کھول دے۔

حجِّ تَمَتُّع (۔تَمَتْ۔تُع)

یہ حج ادا کرنے والا ''مُتَمَتِّع'' (مُ۔تَ۔مَتْ۔تِع) کہلاتا ہے۔ پاکستان اور ہندوستان سے آنے والے عموماً تَمَتُّع ہی کیا کرتے ہیں۔ اس میں آسانی یہ ہے کہ اس میں عمرہ تو ہوتا ہی ہے لیکن عمرہ ادا کرنے کے بعد ''حَلْق'' یا ''قصْر'' کرواکے اِحرام کھول دیا جاتا ہے اور پھر آٹھ ذُوالحجہ یا اس سے قبل حج کا اِحرام باندھا جاتا ہے۔

حجِّ اِفراد

اِفراد کرنے والے حاجی کو ''مُفرِد'' کہتے ہیں۔ اس حج میں ''عمرہ'' شامل نہیں ہے۔ اس میں صِرف حج کا ''اِحرام'' باندھا جاتا ہے۔ اہلِ مکّہ اور ''حِلّی'' یعنی مِیقات اور حُدُودِ حرم کے

درمیان میں رہنے والے باشندے (مثلاً اہلیانِ جدّہ شریف) ''حجِّ اِفراد'' کرتے ہیں۔ (دوسرے مُلک سے آنے والے بھی ''اِفراد'' کر سکتے ہیں)

حجِّ قِران کی نیَّت

قارِن عمرہ اور حج دونوں کی ایک ساتھ نیّت کرے گا چُنانچہ وہ احرام باندھ کر اس طرح نیّت کرے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اُرِیۡدُ الۡعُمۡرَۃَ وَالۡحَجَّ فَیَسِّرۡھُمَا لِیۡ وَتَقَبَّلۡھُمَامِنِّیۡ ط نَوَیۡتُ الۡعُمۡرَۃَوَالۡحَجَّ وَ اَحۡرَمۡتُ بِھِمَامُخۡلِصًا لِلّٰہِ تَعَالٰی ط

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ میں عمرہ اور حج دونوں کا ارادہ کرتا ہوں تو انہیں میرے لئے آسان کر دے اور انہیں میری طرف سے قبول فرما، میں نے عمرہ اور حج دونوں کی نیت کی اور خالصۃً اللہ عَزَّوَجَلَّ کیلئے ان دونوں کا اِحرام باندھا۔

حَجّ کی نیّت

مُفرِد بھی احرام باندھنے کے بعد اسی طرح نیّت کرے اور **مُتَمَتِّع** بھی آٹھ ذُوالحجہ یا اس سے قبل حج کا اِحرام باندھ کر مندرجۂ ذیل الفاظ میں نیّت کرے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اُرِیۡدُ الۡحَجَّ ط فَیَسِّرۡہُ لِیۡ وَتَقَبَّلۡہُ مِنِّیۡ ط وَاَعِنِّیۡ عَلَیۡہِ وَبَارِكۡ لِیۡ فِیۡہِ ط نَوَیۡتُ الۡحَجَّ وَاَحۡرَمۡتُ بِہٖ لِلّٰہِ تَعَالٰی ط

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ میں حج کا ارادہ کرتا ہوں۔ اس کو تو میرے لئے آسان کر دے اور اسے مجھ سے قَبول فرما اور اس میں میری مدد فرما اور اسے میرے لئے با برکت فرما، میں نے حج کی نیّت کی اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے اس کا اِحرام باندھا۔

مَدَنی پھول

نیّت دل کے ارادے کو کہتے ہیں، زَبان سے بھی کہہ لیں تو اچّھا ہے، عَرَبی میں نیّت اُسی وَقت کار آمد ہو گی جبکہ ان کے معنیٰ سمجھ آتے ہوں ورنہ اُردو میں کر لیجئے، ہر حال میں دل میں نیّت ہونا شرط ہے۔

لَبَّیک

خواہ عمرے کی نیّت کریں یا حج کی، نیّت کے بعد کم از کم ایک بار تَلْبِیَہ کہنا لازمی ہے اور تین بار کہنا افضل، تَلْبِیَہ یہ ہے:

لَبَّیْكَ ط اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ ط لَبَّیْكَ لَاشَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ ط اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ط لَا شَرِیْكَ لَكَ ط

آٹھ ذُوالحجۃ الحرام، مِنیٰ کو روانگی

❁ **مِنٰی، عَرَفات، مُزْدَلِفہ** وغیرہ کا سفر اگر ہو سکے تو پیدل ہی طے کریں کہ جب تک مکّہ شریف پلٹیں گے ہر ہر قدم پر سات سات کروڑ نیکیاں ملیں گی۔ وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

❁ راستے بھر **لَبَّیْك** اور ذِکر و دُرُود کی خوب کثرت کیجئے۔ جوں ہی مِنٰی شریف نظر آئے دُرود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھئے: **اَللّٰھُمَّ ھٰذَا مِنیً فَامْنُنْ عَلَیَّ بِمَا مَنَنْتَ بِہٖ عَلٰی اَوْلِیَائِكَ ط**

❁ آٹھ ذُوالحجہ کی ظہر سے لے کر نو ذُوالحجہ کی فجر تک پانچ نمازیں آپ کو **مِنٰی** شریف میں ادا کرنی ہیں کیونکہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے پیارے **محبوب** صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ایسا ہی کیا ہے۔

دعائے شبِ عَرَفہ

سُبْحٰنَ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ عَرْشُہٗ سُبْحٰنَ الَّذِیْ فِی الْاَرْضِ مَوْطِئُہٗ سُبْحٰنَ الَّذِیْ فِی الْبَحْرِ سَبِیْلُہٗ سُبْحٰنَ الَّذِیْ فِی النَّارِ سُلْطَانُہٗ سُبْحٰنَ الَّذِیْ فِی الْجَنَّۃِ رَحْمَتُہٗ سُبْحٰنَ الَّذِیْ فِی الْقَبْرِ قَضَائُہٗ سُبْحٰنَ الَّذِیْ فِی الْھَوَآءِ رُوْحُہٗ سُبْحٰنَ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمَآءَ سُبْحٰنَ الَّذِیْ وَضَعَ الْاَرْضَ سُبْحٰنَ الَّذِیْ لَامَلْجَاَ وَلَامَنْجَاَ مِنْہُ اِلَّا اِلَیْہِط (اوّل آخر ایک ایک بار درود شریف پڑھ لیجئے)

نوذُوالحجۃ الحرام عرفات کو روانگی

نو ذُوالحجہ کو نمازِ فجر مُسْتَحَب وقت میں ادا کر کے لَبَّیْک اور ذکر و دعا میں مشغول رہیے۔ یہاں تک کہ آفتاب کوہِ ثبیر پر کہ مسجدِ خیف کے سامنے ہے چمکے اب دھڑ کتے ہوئے دل کے ساتھ جانبِ **عرفات** شریف چلئے۔ نیز مِنٰی شریف سے نکل کر ایک بار یہ دعا بھی پڑھ لیجئے۔

راہ عَرَفات کی دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا خَیْرَ غُدْوَۃٍ غَدَوْتُھَا قَطُّ وَقَرِّبْھَا مِنْ رِضْوَانِكَ وَاَبْعِدْھَا مِنْ سَخَطِكَ وَ اَللّٰھُمَّ اِلَیْكَ تَوَجَّھْتُ وَعَلَیْكَ تَوَکَّلْتُ وَلِوَجْھِكَ الْکَرِیْمِ اَرَدْتُّ فَاجْعَلْ ذَنْبِیْ مَغْفُوْرًا وَّحَجِّیْ مَبْرُوْرًا وَّارْحَمْنِیْ وَلَاتُخَیِّبْنِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ سَفَرِیْ وَاقْضِ بِعَرَفَاتٍ حَاجَتِیْ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌط (اول آخر ایک ایک بار درود شریف پڑھ لیجئے)

عَرَفات شریف میں وقتِ ظہر میں ظہر وعصر ملا کر پڑھی جاتی ہے مگر اس کی بعض شرائط ہیں۔ آپ اپنے اپنے خیموں میں ظہر کے وقت میں ظہر اور عصر کے وقت میں عصر کی نماز باجماعت ادا کیجئے۔

عَرَفات شریف کی دعائیں

دوپہر کے وقت مَوْقِف (یعنی ٹھہرنے کی جگہ) میں مُنْدَرِجۂ ذیل کَلِمۂ توحید، سورۂ اخلاص شریف اور پھر اس کے بعد دیا ہوا درود شریف، یہ تینوں سو بار پڑھنے والے کی بحکمِ حدیث بخشش کر دی جاتی ہے نیز اگر وہ تمام عَرَفات شریف والوں کی سفارش کردے تو وہ بھی قبول کرلی جائے۔ (ا) یہ کَلِمۂ توحید **100** بار پڑھئے:

لَااِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ط لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَهُوَعَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

(ب) سورۂ اخلاص شریف100 بار۔ (ج) یہ درود شریف **100** بار پڑھیے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى (سَيِّدِنَا) اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ (سَيِّدِنَا) اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّعَلَيْنَا مَعَهُمْ ط

"**اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ**" تین بار پھر کلمۂ توحید ایک بار اس کے بعد یہ دعا تین بار پڑھئے:

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ بِالْهُدٰى وَنَقِّنِيْ وَاعْصِمْنِيْ بِالتَّقْوٰى وَاغْفِرْلِيْ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ط

میدانِ عَرَفات میں کھڑے کھڑے دعا مانگنا سنّت ہے

یاد رہے کہ حاجی کو نمازِ مغرب میدانِ عَرَفات میں نہیں پڑھنی بلکہ عشاء کے وقت میں، مُزدَلِفہ میں مغرب وعشاء ملا کر پڑھنی ہے۔

مُزدَلِفَہ کو روانگی

جب غروبِ آفتاب کا یقین ہو جائے تو عَرَفات شریف سے جانبِ **مُزْدَلِفَہ** شریف چلیے، راستے بھر ذِکرو درود اور لَبَّیْك کی تکرار رکھیے۔ کل میدانِ عَرَفات شریف میں **حُقُوق اللّٰہ** معاف ہوئے یہاں حُقُوقُ العِباد مُعاف فرمانے کا وعدہ ہے۔

مغرب وعشاء ملا کر پڑھنے کا طریقہ

یہاں آپ کو ایک ہی اذان اور ایک ہی اِقامت سے دونوں نمازیں ادا کرنی ہیں لہٰذا اذان واِقامت کے بعد پہلے مغرب کے تین فرض ادا کر لیجئے، سلام پھیرتے ہی فوراً عشاء کے فرض پڑھیے، پھر مغرب کی سُنَّتیں، اس کے بعد عشاء کی سُنَّتیں اور وتر ادا کیجیے۔

وُقُوفِ مُزْدَلِفہ

مُزْدَلِفہ میں رات گزارنا سنَّتِ مؤکَّدہ ہے مگر اس کا وُقُوف واجب ہے۔ **وُقُوفِ مُزْدَلِفہ** کا وقت صبحِ صادق سے لے کر طلوعِ آفتاب تک ہے اس کے درمیان اگر ایک لمحہ بھی **مُزْدَلِفہ** میں گزار لیا تو وقوف ہو گیا، ظاہر ہے کہ جس نے فجر کے وقت کے اندر مُزدَلِفہ میں نماز فجر ادا کی اس کا وقوف صحیح ہو گیا۔

دسویں ذُوالحجہ کا پہلا کام رَمی

مُزْدَلِفہ شریف سے **مِنیٰ** شریف پہنچ کر سیدھے **جَمْرَۃُ الْعَقَبَہ** یعنی ”بڑے شیطان“

کی طرف آئیے۔آج صِرف اسی ایک (یعنی بڑے شیطان) کو کنکریاں مارنی ہیں۔

حج کی قربانی

دسویں ذُوالحجہ کو بڑے شیطان کو کنکریاں مارنے کے بعد **قربان گاہ** تشریف لائیے اور قربانی کیجئے۔یہ قربانی حج کے شکرانے میں **قارِن** اور **مُتَمَتِّع** پر واجب ہے چاہے وہ فقیر ہی کیوں نہ ہوں۔ ۞ **مُفْرِد** کے لیے یہ قربانی مستحب ہے، چاہے وہ غنی (یعنی مالدار) ہو ۞ قربانی سے فارغ ہو کر حلْق یا قصر کروا لیجئے ۞ یاد رہے حاجی کو ان تین اُمور میں ترتیب قائم رکھنا واجب ہے۔

(۱) سب سے پہلے ''رَمی''(۲) اس کے بعد ''قربانی''(۳) پھر ''حلْق یا قصْر''

۞ **مُفْرِد** پر قربانی واجب نہیں لہٰذا یہ رَمی کے بعد حلْق یا قصْر کروا سکتا ہے۔

گیارہ اور بارہ ذُوالحِجَّۃ کی رَمی

گیارہ اور بارہ ذُوالحجہ کو ظُہر کے بعد تینوں شیطانوں کو کنکریاں مارنی ہیں۔پہلے **جَمْرَۃُ الْاُولٰی** (یعنی چھوٹا شیطان) پھر **جَمْرَۃُ الْوُسْطٰی** (یعنی مَنجھلا شیطان) اور آخِر میں **جَمْرَۃُ الْعَقَبَہ** (یعنی بڑا شیطان)

طوافِ زیارت

۞ **طوافِ زیارت** حج کا دوسرا رکن ہے، ۞ **طوافِ زیارت** دسویں ذُوالحجہ کو کر لینا افضل ہے۔اگر یہ طواف دسویں کو نہیں کر سکے تو گیارھویں اور بارھویں کو بھی کر سکتے ہیں مگر بارھویں کا سورج غروب ہونے سے پہلے پہلے لازِماً کر لیجئے ۞ طوافِ زیارت کے چار پھیرے کرنے سے پہلے بارھویں کا سورج غروب ہو گیا تو دم واجب ہو جائے گا ۞ ہاں

اگر عورت کو حیض یا نفاس آ گیا اور بارہویں کے بعد پاک ہوئی تو اب کر لے اس وجہ سے تاخیر ہونے پر اس پر دَم واجِب نہیں۔

۞ **حائِضہ** کی نِشَست **محفوظ** ہو اور طوافِ زیارت کا مسئلہ ہو تو **ممکِنہ** صورت میں نِشَست مَنسُوخ کروائے اور بعدِ طہارت طَوافِ زِیارت کرے۔ اگر نِشَست مَنسُوخ کروانے میں اپنی یا ہمسفروں کی دُشواری ہو تو مجبوری کی صورت میں طَوافِ زِیارت کر لے مگر **بَدَنہ** یعنی گائے یا اُونٹ کی قربانی **لازِم** آئے گی اور **توبہ** کرنا بھی ضَروری ہے کیونکہ جَنابَت کی حالت میں مسجِد میں داخِل ہونا گُناہ ہے۔ اگر بارہویں کے غُروبِ آفتاب تک طہارت کر کے طَوافُ الزِّیارۃ کا اِعادہ کرنے میں کامیابی ہوگئی تو **کَفّارہ ساقِط** ہو گیا اور بارہویں کے بعد اگر پاک ہونے کے بعد موقع مِل گیا اور اِعادہ کر لیا تو **بَدَنہ ساقِط** ہو گیا مگر دَم دینا ہوگا۔

طوافِ رُخصت

جب رُخصت کا ارادہ ہو اس وقت ''آفاقی حاجی'' پر **طوافِ رخصت** واجب ہے۔ نہ کرنے والے پر دم واجب ہوتا ہے۔ (میقات سے باہر (مثلاً پاک و ہند وغیرہ) سے آنے والا آفاقی حاجی کہلاتا ہے)

یا خدا حج قبول کر'' کے تیرا حُرُوف کی نسبت سے 13 مَدَنی پھول

۞ جو حاجی غروبِ آفتاب سے قبل میدانِ عرفات سے نکل گیا اُس پر دم واجب ہو گیا۔ اگر دوبارہ غروبِ آفتاب سے پہلے پہلے حُدُودِ عرفات میں داخل ہو گیا تو دم ساقِط ہو جائے گا ۞ دسویں کی صبحِ صادق تا طلوعِ آفتاب **مُزدَلِفہ** کے وقوف کا وقت ہے، چاہے لمحہ بھر کا وقوف کر لیا

واجب ادا ہوگیااور اگراُس وقت کے دوران ایک لمحہ بھی مُز دَلِفہ میں نہ گزارا تو دم واجب ہوگیا۔ جوکوئی صبح صادِق سے پہلے ہی مُز دَلِفہ سے چلا گیا اُس کا واجِب ترک ہو گیا، لہٰذا اُس پر دم واجِب ہے۔ ہاں عورت، بیمار یا ضعیف یا کمزور کہ جنہیں بھیڑ کے سَبَب اِیذا پہنچنے کا اَندیشہ ہو اگر ایسے لوگ مجبوراً چلے گئے تو کچھ نہیں ۞ دس ذُوالحجہ کی ''رَمی'' کا وقت طلوعِ آفتاب سے لے کر صبحِ صادق تک ہے، لیکن غروبِ آفتاب سے صبحِ صادق تک مکروہ ہے۔ اگر کسی عُذر کے سبب ہو مَثَلاً چرواہے نے رات میں ''رَمی'' کی تو کراہت نہیں ۞ دس ذُوالحجہ کو اگر مُتَمَتِّع یا قارِن میں سے کسی نے رَمی کے بعد قربانی سے پہلے حلق یا قصر کروالیا تو دم واجب ہوگیا۔ مُفرِد ''رَمی'' کے بعد حلق یا قصر کرواسکتا ہے کہ اس پر قربانی واجب نہیں بلکہ مستحب ہے۔ ۞ حجِّ تَمَتُّع اور حجِّ قِران کی قربانی اور حلق یا قصر کا حُدُودِ حرم میں ہونا واجب ہے۔ لہٰذا اگر یہ دونوں حُدُودِ حرم سے باہَر کریں گے تو تمتُّع والے پر ''دو دَم'' اور قِران والے پر ''چار دَم'' واجب ہوں گے کیونکہ قِران والے پر ہر جُرم کا ڈبل کفّارہ ہے ۞ گیارہویں اور بارہویں کی ''رَمی'' کا وقت زوالِ آفتاب (یعنی نمازِ ظُہر کا وقت آتے ہی) شروع ہو جاتا ہے۔ بے شمار لوگ صبح ہی سے ''رَمی'' شروع کر دیتے ہیں یہ غَلَط ہے اور اِس طرح کرنے سے رَمی ہوتی ہی نہیں۔ گیارہویں یا بارہویں کو زوال سے پہلے اگر کسی نے ''رمی'' کر لی اور اسی دن اگر اعادہ نہ کیا تو دم واجِب ہو گیا ۞ گیارہویں اور بارہویں کی ''رمی'' کا وقت زوالِ آفتاب سے صبحِ صادِق تک ہے۔ مگر بلا عذر غروبِ آفتاب کے بعد رمی کرنا مکروہ ہے ۞ عورت ہو یا مرد، ''رَمی'' کے لئے اُس وقت تک کسی کو وکیل نہیں کر سکتے جب تک اس قدر مریض نہ ہو جائیں کہ سُواری پر بھی

جمرے تک نہ پہنچ سکیں اگراس قدر بیمار نہیں ہیں پھر بھی کسی مرد یا عورت نے دوسرے کو وکیل کر دیا اور خود ''رَمی'' نہیں کی تو **دَم** واجب ہو جائے گا ۞ اگر مِنٰی شریف کی حُدُود ہی میں تیرہویں کی صبح صادِق ہوگئی اب ''تیرھویں کی رمی'' واجب ہوگئی۔ اگر ''رَمی'' کیے بغیر چلے گئے تو **دَم** واجب ہوگیا ۞ اگر کوئی **طوافِ زیارت** کیے بغیر وطن چلا گیا تو کفّارے سے گزارہ نہیں ہو گا کیونکہ اس کے حج کا رکن ہی ادا نہ ہوا۔ اب لازمی ہے کہ دوبارہ مکّۂ مکرّمہ زادھا اللّٰہ شرفاً وتعظیما آئے اور **طوافِ زیارت** کرے۔ جب تک طوافِ زیارت نہیں کرے گا بیوی حلال نہیں ہو گی، چاہے برسوں گزر جائیں ۞ وقتِ رخصت آفاقی **حجّن** کو حیض آ گیا، اب اِس پر **طوافِ رخصت** واجب نہ رہا، جاسکتی ہے۔ دَم کی بھی حاجت نہیں ۞ بے وضو **سعی** کر سکتے ہیں مگر با وضو مستحب ہے ۞ جتنی بار بھی **عمرہ** کریں ہر بار احرام سے باہر ہونے کے لیے حلق یا قصر واجِب ہے۔ اگر سر مُنڈا ہوا ہو تب بھی اُس پر اُسترا پھرانا واجب ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

مدینے کی حاضری

مدینے کا سفر ہے اور میں نَمدیدہ نَمدیدہ
جَبیں افسُردہ افسُردہ قدم لغزِیدہ لغزِیدہ

بابُ البَقیع پر حاضر ہوں

سراپا ادب و ہوش بنے، آنسو بہاتے یا رونا نہ آئے تو کم از کم رونے جیسی صورت بنائے بابُ البَقیع پر حاضر ہوں۔ اور ''**اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ**'' عرض کر کے

ذرا ٹھہر جائیے۔ گویا سرکارِ ذی وقار صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے شاہی دربار میں حاضِری کی اجازت مانگ رہے ہیں۔ اب "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم" کہہ کر اپنا سیدھا قدم مسجد شریف میں رکھیے اور ہمہ تَن ادب ہو کر داخلِ مسجدِ نبوی علیٰ صاحِبِھا الصلوٰۃ والسَّلام ہوں۔ اِس وقت جو تعظیم وادب فرض ہے وہ ہر مؤمن کا دل جانتا ہے۔ ہاتھ، پاؤں، آنکھ، کان، زبان، دل سب خیالِ غیر سے پاک کیجئے اور روتے ہوئے آگے بڑھئے۔ نہ اِدھر اُدھر نظریں گھمایئے، نہ ہی مسجد کے نقش و نِگار دیکھئے، بس ایک ہی تڑپ ایک ہی لگن ایک ہی خیال ہو کہ بھاگا ہوا مُجرِم اپنے آقا صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بارگاہِ بے کس پناہ میں پیش ہونے کے لیے چلا ہے۔

چلا ہوں ایک مُجرِم کی طرح میں جانبِ آقا
نظر شرمندہ شرمندہ، بدن لرزیدہ لرزیدہ

اگر مکروہ وقت نہ ہو اور غَلَبۂ شوق مُہلَت دے تو دو دو رکعت تَحِیَّۃُ المسجد و شکرانۂ بارگاہِ اقدس ادا کیجئے۔

اب ادب وشوق میں ڈوبے ہوئے گردن جھکائے آنکھیں نیچی کیے، آنسو بہاتے، لرزتے کانپتے گناہوں کی ندامت سے پسینہ پسینہ ہوتے سرکارِ نامدار صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے فضل وکرم کی اُمّید رکھتے آپ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے قَدَمَینِ شَرِیفَین کی طرف سے سُنہری جالیوں کے رُوبرُو مُواجَہہ شریف میں حاضِر ہوں۔

اصل مُواجَہہ شریف کس طرف ہے؟

اب سراپا ادب بنے زیرِ قندیل اُن چاندی کی کیلوں کے سامنے جو سُنہری جالیوں کے دروازۂ مبارَکہ میں اوپر کی طرف جانبِ مشرِق لگی ہوئی ہیں قبلے کو پیٹھ کیے کم از کم چار ہاتھ

(یعنی تقریباً دو گز) دُور نماز کی طرح ہاتھ باندھ کر محبوبِ ربِّ اکبر صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے چہرۂ انور کی طرف رُخ کر کے کھڑے ہوں کہ ''فتاوی عالمگیری'' وغیرہ میں یہی ادب لکھا ہے کہ یَقِفُ کَمَا یَقِفُ فِی الصَّلٰوۃِ یعنی ''سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے دربار میں اس طرح کھڑا ہو جس طرح نماز میں کھڑا ہوتا ہے۔ یاد رکھئے! سرکارِ نامدار صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم اپنے مزارِ پُر انوار میں عین حیاتِ ظاہری کی طرح زندہ ہیں اور آپ کو بھی دیکھ رہے ہیں بلکہ آپ کے دل میں جو خیالات آرہے ہیں اُن پر بھی مُطَّلع یعنی آگاہ ہیں۔ خبردار! جالی مبارک کو بوسہ دینے یا ہاتھ لگانے سے بچئے کہ یہ خِلافِ ادب ہے کہ ہمارے ہاتھ اِس قابل ہی نہیں کہ جالی مبارک کو چھُو سکیں۔ لہٰذا چار ہاتھ (یعنی تقریباً دو گز) دور ہی رہیے۔ کیا یہ کم شَرَف ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے آپ کو اپنے مُواجَھَۂ اقدس کے قریب بلایا اور یقیناً رحمتِ عالم صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی نگاہِ کرم اب خُصوصیت کے ساتھ آپ کی طرف ہے۔ ؎

دیدار کے قابل تو کہاں میری نظر ہے
یہ تیری عنایت ہے کہ رُخ تیرا ادھر ہے

سرکار صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی خدمت میں سلام عرض کرنے کا طریقہ

اب ادب وشوق کے ساتھ درد بھری مُعْتَدِل (یعنی درمیانی) آواز میں ان الفاظ کے ساتھ سلام عرض کیجئے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہِ،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاخَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاشَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ وَاُمَّتِكَ اَجْمَعِيْنَ۔

صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی خدمت میں سلام

پھر مشرِق کی جانب (یعنی اپنے سیدھے ہاتھ کی طرف) آدھے گز کے قریب ہٹ کر (قریبی چھوٹے سوراخ کی طرف) حضرت سیّدُ ناصدّیقِ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چہرۂ انور کے سامنے دست بستہ کھڑے ہو کر یوں سلام عرض کیجئے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَزِيْرَ رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاصَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ فِي الْغَارِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی خدمت میں سلام

پھر اتنا ہی جانبِ مشرِق مزید سَرَک کر حضرتِ سیّدُ نا فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے رُوبُرو عرض کیجئے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَااَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَامُتَمِّمَ الْاَرْبَعِيْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاعِزَّ الْاِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط

دوبارہ ایک ساتھ شیخین کی خدمت میں سلام

پھر بالِشت بھر جانبِ مغرِب یعنی اپنے اُلٹے ہاتھ کی طرف سَرَک جائیے اور دونوں چھوٹے سُوراخوں کے درمیان کھڑے ہو کر ایک ساتھ صِدّیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں اس طرح سلام عرض کیجئے:۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَاخَلِيْفَتَيْ رَسُوْلِ اللّٰه ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَايَاوَزِيْرَيْ

رَسُوْل اللّٰہ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمَا یَا ضَجِیْعَیْ رَسُوْلِ اللّٰہ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ط اَسْئَلُکُمَا الشَّفَاعَۃَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلَیْکُمَا وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

یہ تمام حاضِریاں قبولیتِ دعا کے مقامات ہیں۔

دعا کے لیے جالی مبارک کو پیٹھ نہ کیجۓ

جب جب سُنہری جالیوں کے پاس حاضِری نصیب ہو اِدھراُدھر ہرگز نہ دیکھئے اورخاص کر جالی شریف کے اندر دیکھنا تو بُہت ہی جُراءت ہے، قبلے کی طرف پیٹھ کیۓ کم ازکم چار ہاتھ جالی مبارَک سے دُور کھڑے رہیۓ اور **مُوَاجَہَہ** شریف کی طرف رخ کر کے سلام عرض کیجئے۔ دُعا سُنہری جالیوں کی طرف رُخ کر کے ہی مانگئے کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ کعبے کو منہ کرلیں اور کعبے کے کعبے کو پیٹھ ہو جائے۔

مَدَنی اِلتجا: دَورانِ طواف بلکہ مسجدَ ینِ کریمین میں اپنے موبائل فون بند رکھئے۔ **مَسئلہ:** فون کی میوزیکل ٹیون مسجد کے باہَر بھی ناجائز و گناہ ہے اس سے ہمیشہ کے لیے توبہ کر لیجئے۔

مھکتا مَدَنی پھول: حجِ مبرور (یعنی مقبول حج) کی نشانی ہی یہ ہے کہ پہلے سے بہتر ہو کر پلٹے۔

(فتاوٰی رضویہ ج ۲۴ ص ۴۶۷)

قابل توجہ

جس پر حج فرض ہوگیا اُس پر یہ بھی فرض ہے کہ وہ حج کے ضروری مسائل جانتا ہو۔ یہ چند ورقی رسالہ صرف ''اشارات'' پر مبنی اور قطعاً نامکمّل ہے، جنہوں نے حج کے تفصیلی احکام سیکھ لئے

ہیں صرف ان ہی کے لئے یہ رسالہ کار آمد ہے، لہٰذا حج کے احکام جاننے کے لیے "رفیق الحرمین" کا ضرور مُطالعہ فرمایئے نیز ضرورت کے مسائل علمائے کرام سے معلوم کرتے رہیے۔

مدینے پہنچے تو ساتھ آیا غم جدائی کا
ہم اشکبار ہی پہنچے تھے اشکبار چلے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

دعوتِ اسلامی کی جھلکیاں

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب ،دانائے غُیوب،مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم فرماتے ہیں: "جومجھ پرایک باردُرود بھیجے **اللہ** تعالٰی اُس پر دس بار رحمت نازِل فرمائے گا۔" (مسلم ص ۲۱۶ الحدیث ۴۰۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

تاجدارِ رسالت، شَہَنْشاہِ نُبُوَّت، مصطَفٰے جانِ رحمت، شمعِ بزمِ ہدایت، نوشۂ بزمِ جنّت صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری **سنّت** سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ **جنّت** میں میرے ساتھ ہوگا۔ (تاریخ دمشق ،ج ۹ ص ۳۴۳ دارالفکر بیروت)

حضورِ اقدس صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: "**مَنْ تَمَسَّکَ بِسُنَّتِیْ عِنْدَ فَسَادِ اُمَّتِیْ فَلَهٗ اَجْرُ مِائَةِ شَهِيْدٍ**" (مشکوٰۃ المصابیح ،ج ۱ ،ص ۵۵ حدیث ۱۷۶) (یعنی) جس نے میری امّت کے بگڑتے وقت میری سنّت کو مضبوط تھاما تو اسے 100 شہیدوں کا ثواب ہے۔

مُفَسّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان عَلَیہِ رَحمۃُ الْحَنّان اس حدیث کے تحت فرماتے

ہیں: شہید تو ایک بار تلوار کا زخم کھا کر پار ہو جاتا ہے مگر یہ اللہ کا بندہ عمر بھر لوگوں کے طعنے اور زبانوں کے گھاؤ کھاتا رہتا ہے۔ اللہ اور رسول عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی خاطر سب کچھ برداشت کرتا ہے اوراس کا جہاد جہادِ اکبر ہے جیسے اس زمانے میں داڑھی رکھنا، سود سے بچناوغیرہ۔ (مراۃ ج 1 ص 173)

دعوتِ اسلامی کی ضَرورت

پارہ 4 سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن آیت نمبر 104 میں اللہ رحمٰن عَزَّوَجَلَّ کا فرمانِ ہدایت نشان ہے:

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۱۰۴ (پ ۴ اٰلِ عمران)	ترجَمۂ کنزالایمان: اور تم میں ایک گروہ ایسا ہونا چاہئے کہ بھلائی کی طرف بلائیں اور اچھی بات کا حکم دیں اور بُری سے منع کریں اور یہی لوگ مُراد کو پہنچے۔

اِس آیتِ مُقَدَّسہ کی تفسیر بیان کرتے ہوئے مُفَسِّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان عَلَیہِ رَحمۃُ الحَنّان تفسیرِ نعیمی جلد 4 صَفْحہ 72 پر فرماتے ہیں: ''اے مسلمانو! تم سب کو ایسی جماعت ہونا چاہیے یا ایسی جماعت بنو یا ایسی جماعت بن کر رہو جو تمام ٹیڑھے لوگوں کو خَیر (یعنی بھلائی) کی دعوت دے ، کافروں کو ایمان کی ، فاسقوں کو تقوے کی، غافلوں کو بیداری کی، جاہلوں کو علم ومَعرِفت کی، خشک مِزاجوں کو لذّتِ عشق کی، سَونے والوں کو بیداری کی اوراچھی باتوں، اچھے عقیدوں، اچھے عملوں کا زَبانی، قلمی، عملی، قوّت سے، نرمی سے (اور حاکم اپنے محکوم کو) گرمی سے حُکم دے، اور بُری باتوں، بُرے عقیدے، بُرے کاموں، بُرے خیالات سے لوگوں کو زَبان، دِل، عمل، قلم، تلوار سے (اپنے اپنے منصب کے مطابِق) رَوکے۔ (تفسیر نعیمی ج ۴ ص ۷۲)

چھوٹے بڑے سبھی مُبلِّغ ھیں

مفتی صاحب رحمۃُ اللہِ تعالیٰ علیہ مزید فرماتے ہیں ''سارے مسلمان مبلِّغ ہیں، سب پر ہی فرض ہے کہ لوگوں کو اچّھی باتوں کا حکم دیں اور بُری باتوں سے روکیں۔'' مطلب یہ کہ جو شخص جتنا جانتا ہے اُتنا دوسرے اسلامی بھائیوں تک پہنچائے جس کی تائید میں مُفَسِّرِ شہیر حکیمُ الاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ تعالیٰ علیہ نَقْل کرتے ہیں: حُضُور تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَلَوْ اٰیَۃً ''میری طرف سے پہنچا دو اگرچہ ایک ہی آیت ہو''۔ (صَحِیحُ البُخارِی ج ۲ ص ۴۶۲ حدیث ۳۴۶۱)

دعائیں قَبول نہیں ہونگی

حضرت سیِّدُنا حُذَیفہ بن یَمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبیِّ پاک صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: اُس ذات کی قسم! جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے تم ضَرور نیکی کا حکم دیتے رہنا اور برائی سے روکتے رہنا ورنہ عنقریب **اللہ** تعالیٰ تم پر عذاب بھیج دے گا۔ پھر تم دعا کروگے تو تمھاری دعا قبول نہ ہوگی۔

(جامع الترمذی، کتاب الفتن ،بَاب مَا جَاءَ فِی الْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ......الخ ج ۴ ص ۶۹ حدیث ۲۱۷۶)

عذابِ الٰھی کی وعید

حضرت سیِّدُنا جَریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے پیارے آقا صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو یہ فرماتے سنا: جس قوم میں گناہوں کے کام کئے جارہے ہوں اور وہ ان گناہوں کو مٹانے کی قدرت رکھتے ہوں اور پھر بھی نہ مٹائیں تو **اللہ** تعالیٰ ان کو مرنے سے پہلے عذاب میں مبتلا کردیگا۔ (سنن ابی داوٗد کتاب الملاحم ج ۴ ص ۱۶۴ حدیث ۴۳۳۹)

”دعوتِ اسلامی“کا آغاز

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! **اللہ** رحیم عَزَّوَجَلَّ نے **امّتِ محبوبِ کریم** علٰی صاحِبِھا الصَّلوٰۃ وَالتَّسلیم کو ہر دور میں ایسی نابِغۂ رُوزگار ہستیاں عطا فرمائیں جنہوں نے نہ صرف اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَھْیٌ عَنِ الْمُنْکَر (یعنی نیکی کا حکم دینے اور برائی سے منع کرنے) کا مقدّس فریضہ بطریقِ اَحسن انجام دیا بلکہ مسلمانوں کو اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنے کا ذِہن دیا۔اُنہی میں ایک ہستی **شیخِ طریقت**،امیرِ اَہلسنّت حضرت علاّمہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار قادِری** رَضَوی دامت بَرَکاتُھُم العالیہ بھی ہیں جنہوں نے **۱۴۰۱ھ** بمطابق **1981**ء میں بابُ المدینہ(کراچی) میں تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **”دعوتِ اسلامی“** کے مَدَنی کام کا آغاز اپنے چند رُفقاء کے ساتھ کیا۔**آپ** دامت بَرَکاتُھُم العالیہ خوفِ خدا وعشق رسول،جذبۂ اتباعِ قرآن وسنّت،جذبۂ احیاءِ سنّت،زُہدوتقوٰی،عَفُو ودرگزر،صبروشکر،عاجزی وانکِساری،سادَگی،اِخلاص،حُسنِ اَخلاق،دنیا سے بے رغبتی،حفاظتِ ایمان کی فکر،فروغِ علمِ دین،خیر خواہیٔ مسلمین جیسی صفات میں یادگارِ اسلاف ہیں۔**آپ** دامت بَرَکاتُھُم العالیہ نے **اِس** مَدَنی تحریک **”دعوتِ اسلامی“** کے ذریعے **لاکھوں** مسلمانوں بالخصوص نوجوان اسلامی بھائیوں اور بہنوں کی زندگیوں میں **مَدَنی انقِلاب** برپا کردیا،کئی بگڑے ہوئے نوجوان **توبہ** کر کے راہِ راست پر آگئے،بے نمازی نہ صرف **نمازی** بلکہ نمازیں پڑھانے والے (یعنی اِمام مسجد) بن گئے،ماں باپ سے نازیبا رَوَیّہ اختیار کرنے والے **باادب** ہوگئے،کفر کے اندھیروں میں بھٹکنے والوں کو **نورِ اسلام** نصیب ہوا،یورپی ممالک کی رنگینیوں کو دیکھنے کے خواہش مند **کعبۃُ الْمُشَرَّفہ وگنبدِ خضریٰ** کی زیارت کے لئے **بیقرار** رہنے لگے،دنیا کے بے جا غموں میں گُھلنے والے فکرِ

آخِرت کی مَدَنی سوچ کے **حامِل** بن گئے ، فُحش رَسائل اور پھوہڑ ڈائجسٹوں کے شائقین عُلَمائے اَہلسنّت دَامَتْ فُیُوضُہُم کے رسائل اور دیگر دینی کتب کا **مطالعہ کرنے** لگے، تفریح کی خاطر سفر کے عادی مدنی قافلوں میں **عاشقانِ رسول** کے ہمراہ راہِ خدا میں سفر کرنے والے بن گئے اور محض دنیا کی دولت اکٹھی کرنے کو مقصدِ حیات سمجھنے والوں نے اس مَدَنی مقصد کو اپنا لیا کہ **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **"مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔"**

(۱) 72 مُمالِک: **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قراٰن وسُنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک "دعوتِ اسلامی" تادمِ تحریر دنیا کے تقریباً **72 مُمالِک** میں اپنا **پیغام** پہنچا چکی ہے اور آگے **کُوچ** جاری ہے۔

(۲) غیر مسلموں میں تبلیغ: لاکھوں بے عمل مسلمان، نمازی اور سُنّتوں کے عادی بن چکے ہیں۔ **مختلف مُمالک میں غیر مسلم** بھی مُبَلِّغِینِ دعوتِ اسلامی کے ہاتھوں **مشرف بہ اسلام** ہوتے رہتے ہیں۔

(۳) مَدَنی قافِلے: "عاشقانِ رسول" کے سُنّتوں کی تربیّت کے بے شمار **مَدَنی قافلے** مُلک بہ مُلک شہر بہ شہر اور قریہ بہ قریہ سفر کرکے علمِ دین اور سُنّتوں کی بہاریں لُٹا رہے ہیں اور **نیکی کی دعوت** کی دُھومیں مچا رہے ہیں۔

(۴) مَدَنی تربیّت گاہیں: مُتَعَدِّد مقامات پر تربیّت گاہیں قائم ہیں جن میں دُور و نزدیک سے اسلامی بھائی آکر قِیام کرتے ، **عاشِقانِ رسول** کی صُحبت میں سنّتوں کی تربیت پاتے اور پھر قُرب وجوار میں جاکر "نیکی کی دعوت" کے **مدنی پھول** مہکاتے ہیں۔

(۵) **مساجِد کی تعمیر:** کے لیے ''مجلسِ خُدّام المساجِد'' قائم ہے، ملک و بیرونِ ملک **مُتَعَدِّد مساجِد کی تعمیرات** کا ہر وَقْت سلسلہ رَہتا ہے، کئی شہروں میں مَدَنی مراکِز'' فیضانِ مدینہ'' کی تعمیرات کا کام بھی جاری ہے۔

(۶) **آئمّہ مساجِد:** بے شمار مساجِد کے امام و مُؤَذِّنِین اور خادِمین کے تقرُّر کے ساتھ ساتھ مُشاہَرے (تنخواہوں) کی ادائیگی کا بھی سلسلہ ہے۔

(۷) **گُونگے، بَہرے اور نابِینا** (خصوصی اسلامی بھائی): ان کے اندر بھی **مَدَنی کام** ہورہا ہے اور ان کے **مَدَنی قافلے** بھی سفر کرتے رہتے ہیں۔ نیز نابینا اور گونگے بہروں میں ''مدنی کام'' بڑھانے کیلئے اشاروں کی زبان سکھانے کے لئے عمومی یعنی نارمل اسلامی بھائیوں میں وقتاً فوقتاً 30,30 دن کے کورسز بنام **قفلِ مدینہ کورس** کرو ائے جاتے ہیں۔

(1) کرسچین کا قبولِ اسلام

باب المدینہ (کراچی) 2007ء میں راہِ خداعَزَّوَجَلَّ میں سفر کرنے والے نابینا اسلامی بھائیوں کا ایک **مَدَنی قافِلہ** مطلوبہ مسجِد تک پہنچنے کیلئے بس میں سُوار ہوا۔ اُس مَدَنی قافلے میں چند عُمُومی (یعنی انکھیارے) اسلامی بھائی بھی شامل تھے۔ امیرِ قافلہ نے برابر بیٹھے شخص پر **انفرادی کوشش** کرتے ہوئے اُس کا نام وغیرہ معلوم کیا تو وہ کہنے لگا: ''میں **کرسچین** ہوں، میں نے **مذہب اسلام** کا مُطالَعہ کیا ہے اور اس مذہب سے **متأثّر** بھی ہوں مگر فی زمانہ مسلمانوں کا بگڑا ہوا کِردار میرے لئے قبولِ اسلام کی راہ میں رُکاوٹ ہے، مگر میں دیکھ رہا ہوں کہ آپ لوگ ایک جیسے (سفید) لباس میں ملبوس ہیں، بس میں چڑھے اور بلند آواز سے **سلام** کیا اور حیرت تو اس بات کی ہے کہ **آپ**

کے ساتھ نابینا اشخاص نے بھی سر پر سبز عمامہ اور سفید لباس کو اپنا رکھا ہے، ان سب کے چہروں پر داڑھی بھی ہے۔''

اس کی گفتگو سُننے کے بعد **امیرِ قافلہ** نے اسے مختصر طور پر ''**مجلس خُصوصی اسلامی بھائی**'' کے بارے میں بتایا۔ پھر شیخِ طریقت **امیرِ اَہلسنّت** دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کی دینِ اسلام کیلئے کی جانے والی عظیم خدمات کا تذکرہ کیا اور **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول کا تعارف بھی کروایا۔ پھر اس سے کہا کہ'' یہ نابینا اسلامی بھائی اُنہی دنیا دار مسلمانوں (جنہیں دیکھ کر آپ اسلام قبول کرنے سے کترا رہے ہیں) کی اصلاح کے لئے نکلے ہیں۔'' **یہ بات سن کر وہ اتنا متاثر ہوا کہ کلمہ پڑھ کر مسلمان ہوگیا۔**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۸) **جَیل خانے:** قَیدیوں کی تعلیم و تربیت کے لیے جَیل خانوں میں بھی مدنی کام کی ترکیب ہے۔ کراچی سینٹرل جیل میں قیدیوں کو عالم بنانے کیلئے جامعۃُ الْمدینہ کا بھی سلسلہ ہے۔ کئی ڈاکو اور جَرائم پیشہ افراد جیل کے اندر ہونے والے مَدَنی کاموں سے **مُتأَثِّر** ہو کر تائب ہونے کے بعد رِہائی پا کر عاشِقانِ رسول کے ساتھ مَدَنی قافلوں کے مسافر بننے اور سُنّتوں بھری زندگی گزارنے کی سعادت پا رہے ہیں، آتَشیں اسلِحَے کے ذریعے اندھا دُھند گولیاں برسانے والے اب سُنّتوں کے مَدَنی پھول برسا رہے ہیں! مُبَلِّغین کی انفِرادی کوششوں کے باعِث **کُفّار قیدی بھی مُشَرَّف بہ اسلام** ہو رہے ہیں۔

مَدَنی محبوب کی زلفوں کا اسیر

دعوتِ اسلامی کے وسیع دائرہ کار کو بحُسن و خوبی چلانے کیلئے مختلف ملکوں اور

شہروں میں مُتَعَدِّد مجالِس بنائی جاتی ہیں۔ مِنْجُملہ **مجلسِ رابطہ بِالْعُلَماءِ و الْمَشائِخ** بھی ہے جو کہ اکثر عُلَمائے کرام پر مُشْتَمِل ہے۔ اِس مجلِس کے اسلامی بھائی مشہور دینی درسگاہ جامِعہ راشِدیہ (پیر جو گوٹھ بابُ الاسلام سندھ) تشریف لے گئے۔ برسبیلِ تذکرہ **جَیل خانوں** میں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کام کی بات چلی تو وہاں کے شیخ الحدیث صاحِب کچھ اِس طرح فرمانے لگے، جَیل خانوں کے مَدَنی کام کی تابناک مَدَنی کارکردگی میں خود آپ کو سُناتا ہوں، پیر جو گوٹھ کے نَواح میں **ایک ڈاکو** نے تباہی مچا رکھی تھی، میں اُس کو جانتا تھا، آئے دن پولیس کے ساتھ اُس کی آنکھ مچولی جاری رہتی، کئی بار گرفتار بھی ہوا مگر اثر ورُسوخ استِعمال کر کے چھوٹ گیا۔ آخِرش کسی جُرم کی پاداش میں بابُ المدینہ کراچی کی پولیس کے ہتّھے چڑھ گیا، سزا ہوئی اور جیل میں چلا گیا۔ سزا کاٹ لینے کے بعد رِہائی ملنے پر مجھ سے ملنے آیا۔ میں پہلی نظر میں اُس کو پہچان نہ سکا کیوں کہ میں نے اِس کو داڑھی مُنڈا اور سربَرَہنہ دیکھا تھا مگر اب **اِس** کے چہرے پر میٹھے میٹھے آقا مَدینے والے مصطَفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی **مَحَبَّت** کی نشانی **نورانی داڑھی** جگمگا رہی تھی، سر پر **سبز سبز عمامہ شریف** کا تاج اپنی بہاریں لُٹا رہا تھا، پیشانی پر نَمازوں کا نور نُمایاں نظر آرہا تھا۔ میری حیرت کا طِلِسم (طِ۔لِسم) توڑتے ہوئے وہ بولا، قید کے دَوران جَیل کے اندر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے **دعوتِ اسلامی** کا مَدَنی ماحول مُیَسَّر آ گیا اور عاشِقانِ رسول کی **انفِرادی کوشِش** کی بَرَکت سے میں نے گناہوں کی بیڑیاں کاٹ کر اپنے آپ کو **مَدَنی محبوب** صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی **زلفوں کا اَسیر بنالیا۔**

رَحمتوں والے نبی کے گیت جب گاتا ہوں میں گنبدِ خضرا کے نظاروں میں کھو جاتا ہوں میں

جاؤں تو جاؤں کہاں میں کس کا ڈھونڈوں آسرا لاج والے لاج رکھنا تیرا کہلاتا ہوں میں

(۹)**اجتماعی اعتکاف:** دُنیا کی بے شُمار مساجِد میں ماہِ رَمَضانُ المبارک کے 30 دن اور آخری عَشرہ میں **اِجتماعی اِعتِکاف** کا اہتمام کیا جاتا ہے۔اِن میں ہزار ہا اسلامی بھائی **علمِ دین حاصل کرتے**، سُنّتوں کی تربیت پاتے ہیں۔نیز کئی مُعتَکِفِین چاند رات ہی سے عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں کی تربیّت کے مَدَنی قافلوں کے مسافر بن جاتے ہیں۔

(۴)اِعتِکاف کی بَرَکت سے سارا خاندان مسلمان ہوگیا

ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے کہ کلیان (مہاراسٹر، الھند) کی **میمن مسجد** میں تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کی جانب سے رَمَضانُ المُبارَک (۱۴۲۶ھ۔2005ء) میں ہونے والے **اجتماعی اِعتکاف** میں ایک نَومسلم نے (جو کہ کچھ عرصہ قبل ایک مبلّغِ دعوت اسلامی کے ہاتھوں مسلمان ہوئے تھے) اِعتِکاف کی سعادت حاصل کی۔سنّتوں بھرے بیانات، کیسٹ اجتماعات اور سنّتوں بھرے حلقوں نے اُن پر خوب مَدَنی رنگ چڑھایا اِعتِکاف کی بَرَکت سے دین کی تبلیغ کے عظیم جذبے کا روشن چراغ ان کے ہاتھوں میں آگیا چُونکہ ان کے گھر کے دیگر اَفراد ابھی تک کُفر کی اَندھیری وادِیوں میں بھٹک رہے تھے چُنانچہ اِعتِکاف سے فارِغ ہوتے ہی اُنہوں نے اپنے گھر والوں پر کوشش شُروع کردی، دعوتِ اسلامی کے مُبلّغین کو اپنے گھر بُلوا کر **دعوتِ اسلام** پیش کروائی۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **والِدَین، دو بہنوں اور ایک بھائی پر مُشتَمِل سارا خاندان مسلمان ہو گیا پھر سلسلۂ عالیّہ قادریّہ رضویّہ میں داخِل ہو کر حُضُورِ غوثِ پاک** علیہِ رَحمۃُ اللہِ الرَّزَّاق **کا مُرید بن گیا۔**

ولولہ دیں کی تبلیغ کا پاؤ گے، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اِعتِکاف
فضلِ ربّ سے زمانے پہ چھا جاؤ گے، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اِعتِکاف

(فیضانِ سنّت، باب فیضانِ رمضان ج ۱ ص ۱۴۷۰)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شَیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار قادری** رَضَوی دَامَت بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ دورِ حاضر کی وہ یگانۂ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہوکر **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اور اُس کے **پیارے حبیب** لبیب صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کی سُنّتوں کے مُطابِق پُرسُکون زندگی بسر کررہے ہیں۔ خیر خواہی مسلم کے مُقَدَّس جذبہ کے تحت ہمارا **مَدَنی مشورہ** ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیر صاحب سے بَیعت نہیں ہوئے تو شیخ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے فُیُوض وبَرَکات سے مُستَفِید ہونے کے لئے ان سے **بَیعت** ہوجایئے۔ **اِن شَاءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ دُنیا وآخرت میں کامیابی وسرخروئی نصیب ہوگی۔

مُرید بننے کا طریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو **مُرید یا طالب** بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت وعمر لکھ کر **عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی) ''مکتب مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطّارِیہ''** کے پتے پر روانہ فرمادیں، تو اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ **قادِریہ رَضَویہ عطّاریہ** میں داخل کرلیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

(۱۰) ہفتہ وار (۱۱) صوبائی اور (۱۲) حج کے بعد سب سے بڑا سنتوں بھرا اجتماع: دنیا کے مختلف مُمالِک میں ہزاروں مقامات پر ہونے والے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماعات کے علاوہ عالَمی اور صوبائی سطح پر بھی سُنّتوں بھرے اجتماعات ہوتے ہیں۔ جن میں ہزاروں، لاکھوں عاشِقانِ رسول شرکت کرتے ہیں اور اجتماع کے بعد

خوش نصیب اسلامی بھائی سُنّتوں کی تربیت کے **مدنی قافلوں** کے مسافر بھی بنتے ہیں ۔مدینۃُ الاولیاء ملتان شریف (پاکستان) میں واقع **صَحرائے مدینہ** کے کثیر رَقبے پر ہر سال 3 دن کا بینَ الاقوامی سُنّتوں بھرا اجتماع ہوتا ہے،جس میں دُنیا کے کئی مَمالِک سے مَدَنی قافلے شرکت کرتے ہیں ۔بِلا شُبہ یہ مسلمانوں کا حج کے بعدسب سے بڑا سُنّتوں بھرا اجتماع ہوتا ہے۔

نشے کی عادت چھوٹ گئی

نواب شاہ (سندھ) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ **دعوت اسلامی** کے سنتوں بھرے **بین الاقوامی اجتماع** کی تیاریاں زور وشور سے جاری تھیں ۔مشکبار مدنی ماحول کی تربیت کی بدولت میرا بھی **نیکی کی دعوت عام کرنے کا ذہن** تھا چنانچہ میں نے ایک نوجوان کو اجتماع کی دعوت پیش کی تو کہنے لگے: بھائی میں کسی وجہ سے اجتماع میں نہیں جا سکتا۔ میں نے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا نام لیا اور نیک سفر اور نیک اجتماعات کے فضائل بتانے شروع کر دیئے۔ رب تعالیٰ کو اس کا بھلا مقصود تھا۔وہ نوجوان تیار ہو گیا اور ہم **سنتوں بھرے اجتماع** کی بہاریں لوٹنے کے لیے اجتماع میں پہنچ گئے ۔کچھ دیر تک تو سب ٹھیک ٹھاک چلا پھر اچانک اس نوجوان کی حالت غیر ہونے لگی اور اس نے واپسی کی ٹھان لی لیکن عارضی علاج اور اسلامی بھائیوں کی **انفرادی کوشش** کی بدولت وہ مطمئن ہو گیا۔اجتماع کی پر کیف بہاروں میں اس نوجوان نے خوب خوب اکتسابِ فیض کیا اور خوب رو رو کر دعائیں مانگیں اختتام اجتماع پر ہم گھر آ گئے ۔پھر کچھ ماہ بعد اس نوجوان سے ملاقات ہوئی تو اس نوجوان سے حال احوال پوچھا،اس نے حیرت انگیز بات بتائی کہ دراصل مجھے نشے کی لت پڑ گئی تھی بغیر انجکشن لگائے سکون نہیں ملتا تھا،منہ لگی

چیز چھوڑنا دشوار ترین تھا، اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کا بھلا کرے کہ مجھے اجتماع میں لے گئے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ جب سے سنتوں بھرے اجتماع سے واپسی ہوئی ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل کرم سے مجھے نشے کی لعنت سے **چھٹکارا** نصیب ہوگیا ہے۔ نا صرف صحت سنبھل گئی بلکہ میرے اور بہت سے بگڑے کام سنور گئے ہیں۔

(۳۱) **اسلامی بہنوں میں مَدَنی اِنقلاب**: اسلامی بہنوں کے بھی شَرعی پردے کے ساتھ مُتَعَدِّد مقامات پر ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماعات ہوتے ہیں۔ **لاتعداد بے عمل اسلامی بہنیں باعمل، نمازی اور مَدَنی بُرقعوں کی پابند** ہوچکی ہیں۔ دُنیا کے مختلف مَمالِک میں گھروں کے اندر ان کے تقریباً روزانہ ہزاروں مدارِس بنام مدرَسَۃُ المدینہ (بالِغات) بھی لگائے جاتے ہیں، ایک اندازے کے مطابق تادمِ تحریر پاکستان بھر میں اسلامی بہنوں کے **3268** مدرَسے تقریباً روزانہ لگتے ہیں جن میں **40453** اسلامی بہنیں قرانِ پاک ،نماز اور سُنّتوں کی مُفت تعلیم پاتیں اور دعائیں یاد کرتی ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ذمہ دار اِسلامی بہنوں کی مدنی تربیت کے لیے ملک کے مختلف مقامات پر "**قرآن وحدیث کورس**" اور بابُ المدینہ (کراچی) میں 12 دن کے **تربیتی کورس اور قافلہ کورس** کی بھی ترکیب ہوتی ہے۔

میں فیشن ایبل تھی

بابُ المدینہ (کراچی) کی ایک اسلامی بہن کا بیان کچھ یوں ہے: **دعوتِ اسلامی** کی برکتیں پانے سے قبل میں ایک **فیشن ایبل** لڑکی تھی۔ **بال کٹوانا، لمبے لمبے ناخن رکھنا، بھنویں بنوانا، زرق برق وچست لباس** پہن کر دوپٹا گلے میں لٹکا کر تفریح گاہوں

میں گھومنا پھرنا میرا کام تھا۔ **گانے** سننے کا تو ایسا شوق تھا کہ چھوٹا سا **ریڈیو** میرے پاس رہتا جسے میں ہر وقت آن رکھتی ۔شادیوں میں **ڈھولک** بجاتی ،گانے گاتی تھی۔ مجھے اپنی زندگی بڑی پُر لطف اور **بارونق** لگتی تھی مگر نہیں جانتی تھی کہ یہ اندازِ زندگی **قبر وحشر** میں میری پریشانی کا سبب بن سکتا ہے۔ بالآخر مجھے ڈھنگ سے جینے کا **سلیقہ** آ گیا۔ یہ سلیقہ مجھے ''فیضان مدینہ'' میں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار **سنّتوں بھرے اجتماع** سے ملا۔ میں مَدَنی ماحول سے ایسی **مُتأثّر** ہوئی کہ کیا ذَیلی سَطح کا اجتماع کیا شہر سطح کا! ہر اجتماع میں شرکت کو اپنا معمول بنالیا۔ بیان کردہ گناہوں سے بچنے پر **اِستقامت** نصیب ہوگئی۔ شَرعی پردہ کرنے کے لئے **مَدَنی بُرقَع** اپنے لباس کا حصّہ بنالیا۔ **مدرَسۃُ المدینہ** (لِلبَنات) میں داخِلہ لے کر تجوید سے **قراٰنِ پاک** پڑھنا نہ صرف سیکھ لیا بلکہ دوسروں کو سکھانے والی یعنی **مُعلّمہ** بن گئی۔ تادمِ تحریر دعوتِ اسلامی کے ذَیلی سطح کے سنّتوں بھرے اجتماع کی ذمے دار ہوں۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھ رُوسیاہ کو دعوتِ اسلامی کے ''مَدَنی ماحول'' میں اِستقامت نصیب فرمائے۔

اٰمین بجاہ النّبی الامین صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

اللّٰہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تِری دُھوم مچی ہو

(۱۴) مَدَنی اِنعامات: اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں اور طَلَبہ کو فرائض وواجِبات، سُنَن ومُستَحبّات اور اَخلاقیات کا پابند بنانے اور مُہلِکات (یعنی ہلاکت میں ڈالنے والے اعمال) سے بچانے کے لیے **مدنی انعامات** کی صورت میں ایک **نظامِ عمل** دیا گیا ہے

۔بے شمار اسلامی بھائی ،اسلامی بہنیں اور طَلَبہ ''مدنی انعامات'' کے مطابِق عمل کر کے روزانہ سونے سے قبل ''**فکرِ مدینہ**''یعنی اپنے اعمال کا جائزہ لے کرجیبی سائز رسالے میں دیئے گئے خانے پُر کرتے ہیں۔

مَدَنی اِنْعامات کس کیلئے کتنے؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اِس پُرفِتَن دَور میں آسانی سے نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کے طریقۂ کار پر مشتمل شریعت وطریقت کا جامع مجموعہ بنام''**مَدَنی انعامات**''بصورتِ سُوالات مُرتّب کیا گیا ہے۔اسلامی بھائیوں کیلئے 72،اسلامی بہنوں کیلئے 63،طَلَبۂ علمِ دین کیلئے 92 ، دینی طالِبات کیلئے 83 ، مَدَنی مُنّوں اورمَدَنی مُنّیوں کیلئے 40 جبکہ خُصُوصی اسلامی بھائیوں (یعنی گونگے بہروں) کے لئے 27 **مَدَنی اِنعامات** ہیں۔

روزانہ فکرِمدینہ کرنے کا اِنعام

ایک اسلامی بھائی کی تحریر کا خلاصہ ہے:**اَلْحَمْدُ لِلّٰہ**عَزَّوَجَلَّ مجھے**مَدَنی اِنعامات** سے پیار ہےاورروزانہ **فکرِ مدینہ** کرنے کا میرا معمول ہے۔ایک بار میں تبلیغِ قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ، **دعوتِ اسلامی** کے سُنّتوں کی تربیّت کے مَدَنی قافِلے میں **عاشقانِ رسول** کے ساتھ صوبۂ بلوچستان (پاکستان) کے سفر پر تھا۔ اِسی دَوران مجھ گنہگار پر بابِ کرم کُھل گیا۔ ہوا یوں کہ رات کو جب سویا تو قسمت انگڑائی لیکر جاگ اُٹھی ، **جنابِ رسالت مَآب** صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم خواب میں تشریف لے آئے ،ابھی جلووں میں گُم تھا کہ لب

ہائے مبارکہ کو جُنبش ہوئی اور رَحمت کے پھول جھڑنے لگے، الفاظ کچھ یوں ترتیب پائے: جو مَدَنی قافِلے میں روزانہ **فکرِ مدینہ کرتے ہیں میں انہیں اپنے ساتھ جنّت میں لے جاؤں گا۔**

شکریہ کیوں کر ادا ہو آپ کا یا مصطفٰے
کہ پڑوسی خُلد میں اپنا بنایا شکریہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضانِ رمضان، فضائل رمضان شریف، ج ا ص ۱۳۹)

(۱۵) مَدَنی مُذاکَرات: بسا اوقات ''مدنی مذاکرات'' کے اجتماعات کا اِنعقاد بھی ہوتا ہے جن میں عقائد و اعمال، شریعت و طریقت، تاریخ و سیرت، طِبابت و روحانیت وغیرہ **مختلف موضوعات** پر پوچھے گئے سُوالات کے جوابات دیئے جاتے ہیں۔ (یہ جوابات خود امیرِ اہلسُنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ دیتے ہیں)

(۱۶) حُجّاج کی تربیّت: حج کے مَوسِمِ بہار میں حاجی کیمپوں میں مُبلِّغینِ دعوتِ اسلامی **حاجیوں کی تربیت** کرتے ہیں۔ حج و زیارتِ مدینۂ منورہ میں رہنمائی کے لیے مدینے کے مسافروں کو مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ **حج کی کتاب** ''رفیق الحرمین'' بھی **مفت** پیش کی جاتی ہے۔

(۱۷) تعلیمی ادارے: تعلیمی اداروں مَثَلاً دینی مدارِس، اسکولز، کالجز اور یونیورسٹیز کے اساتذہ وطَلَبہ کو میٹھے میٹھے آقا مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سُنّتوں

سے رُوشناس کروانے کے لیے بھی مَدَنی کام ہورہا ہے۔ بے شمار طلبہ سُنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کرتے ہیں نیز مدنی قافلوں کے مسافِر بھی بنتے رہتے ہیں، **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ** متعدّد دنیوی علوم کے دلدادہ **بے عمل طَلَبہ**، **نمازی اور سُنّتوں کے عادی** ہوگئے۔

(۱۸) جامِعۃُ المدینہ: ملک و بیرونِ ملک کثیر جامِعات بنام ''جامعۃ المدینہ'' قائم ہیں ان کے ذریعے لاتعداد اسلامی بھائیوں کو (حسبِ ضرورت قِیام وطعام کی سَہولتوں کے ساتھ) ''درسِ نظامی'' (یعنی عالم کورس) اوراسلامی بہنوں کو'' عالمہ کورس'' کی مفت تعلیم دی جاتی ہے۔ اہلسُنّت کے مدارس کے مُلک گیرادارے تنظیم المدارس (پاکستان) کی جانب سے لئے جانے والے امتحانات میں برسوں سے تقریباً ہر سال ''دعوتِ اسلامی'' کے جامعات کے طَلَبہ اور طالبات پاکستان میں **نمایاں کامیابی** حاصل کر کے بسا اوقات اول، دوم اور سوم پوزیشن حاصل کرتے ہیں۔

(۱۹) مدرَسۃُ المدینہ: اندرون و بیرونِ مُلک حفظ و ناظرہ کے لاتعداد مدارِس بنام ''مدرسۃ المدینہ'' قائم ہیں۔ پاکستان میں تادمِ تحریر کم وبیش **70 ہزار** مَدَنی مُنّے اور مَدَنی مُنّیوں کوحفظ و ناظِرہ کی مفت تعلیم دی جارہی ہے۔

(۲۰) مدرَسۃُ المدینہ (بالِغان): اسی طرح مختلف مساجِد وغیرہ میں عُموماً بعد نمازِ عشاء ہزارہا مدرسۃ المدینہ کی ترکیب ہوتی ہے جن میں اسلامی بھائی صحیح مخارِج سے حروف کی درست ادائیگی کے ساتھ قرانِ کریم سیکھتے اور دعائیں یاد کرتے، نمازیں وغیرہ دُرُست کرتے اورسُنّتوں کی تعلیم مفت حاصل کرتے ہیں۔

(۲۱) **شِفاخانے:** محدود پیمانے پر شِفا خانے بھی قائم ہیں جہاں بیمار طلبہ اور مَدَنی عملے کا مفت **عِلاج** کیا جاتا ہے، ضرورتاً داخل بھی کرتے ہیں نیز حسبِ ضرورت بڑے اسپتالوں کے ذریعے بھی علاج کی ترکیب بنائی جاتی ہے۔

(۲۲) **تَخَصُّص فِی الفِقْہ:** یعنی ''مفتی کورس'' اور **تَخَصُّص فِی الفُنُون** '' کا بھی سلسلہ ہے جس میں **مُتَعَدِّد** عُلَمائے کرام **اِفتاء کی تربیت** اور مخصوص علمی فنون کی مہارت پا رہے ہیں۔

(۲۳) **شریعت کورس وتِجارت کورس:** ضَروریاتِ دین سے رُوشَناس کروانے کیلئے وقتاً فوقتاً مختلف کورسز کروائے جاتے ہیں مثلاً اپنی نوعیّت کا **مُنفرِد ''شریعت کورس''** اور **''تجارت کورس''** وغیرہ۔

(۲۴) **مجلسِ تَحقیقاتِ شَرعِیَّہ:** مسلمانوں کو پیش آمدہ **جدید مسائل کے حل** کے لئے **مجلسِ تحقیقاتِ شَرعِیَّہ** مصروفِ عمل ہے جو کہ دعوتِ اسلامی کے **مُبَلِّغین** عُلَماء و مفتیانِ کرام پر مُشتمِل ہے۔

(۲۵) **دارُالاِفتاء اھلِ سُنَّت:** مسلمانوں کے شرعی مسائل کے **حل** کے لیے **مُتَعَدِّد** ''دارُالِافتاء'' قائم کئے گئے ہیں جہاں دعوتِ اسلامی کے **مُبَلِّغین** مفتیانِ کرام بالمشافہ، تحریری اور مکتوبات کے ذریعے شرعی مسائل کا حل پیش کر رہے ہیں۔ اکثر فتاوٰی کمپیوٹر پر کمپوز کر کے دیئے جاتے ہیں۔

(۲۶) **انٹر نیٹ:** انٹرنیٹ کی ویب سائٹ www.dawateislami.net کے ذریعے دنیا بھر میں **اسلام کا پیغام عام** کیا جارہا ہے۔

(۲۷) **ہاتھوں ہاتھ دارُالاِفتاء اہلِ سُنّت:** دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net میں دارُالافتاء اہلِ سُنّت پر دُنیا بھر کے مسلمانوں کی طرف سے پوچھے جانے والے **مسائل کا حل** بتایا جاتا، کفّار کے اسلام پر **اعتراضات کے جوابات** دیئے جاتے اور اِن کو **اسلام کی دعوت** پیش کی جاتی ہے۔ نیز دنیا بھر سے کئے جانے والے سوالات کے رات دن ہاتھوں ہاتھ فون پر جوابات دیئے جاتے ہیں۔
(وہ فون نمبر یہ ہے: 0213-4940443)

(۲۸،۲۹) **مکتبۃ المدینہ اور المدینۃُ العِلمیّۃ:** ان دونوں اداروں کے ذریعے سرکارِ **اعلیٰحضرت** عَلَیہِ رَحمۃُ ربِّ العِزّت اور **دیگر عُلَمائے اہلسنّت کی کتابیں** زیورِ طَبع سے آراستہ ہوکر **لاکھوں لاکھ** کی تعداد میں عوام کے ہاتھوں میں پہنچ کر سنّتوں کے پھول کھلا رہی ہیں۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے اپنے پریس (Press) بھی قائم ہیں۔ نیز سُنّتوں بھرے بیانات اور مدنی مذاکرات کی لاکھوں کیسٹیں (آڈیو، ویڈیو) بھی دنیا بھر میں پہنچیں اور پہنچ رہی ہیں۔

(۳۰) **مجلسِ تفتیشِ کُتُب و رسائل:** غیر محتاط کُتب چھاپنے کے سبب اُمّتِ مُسلِمہ میں پھیلنے والی غلط فہمیوں اور شرعی غلطیوں کے **سدِّ باب** کے لیے ''مجلسِ تفتیشِ کُتُب

ورسائل'' قائم ہے جو مُصَنِّفِین ومُؤَلِّفِین کی کُتُب کوعقائد، کفریات، اَخلاقیات، عَرَبی عبارات اور فِقہی مسائل کے حوالے سے ملاحَظہ کر کے سند جاری کرتی ہے۔

(۳۱) **مختلف کورسز:** مُبَلِّغین کی تربیت کے لیے مختلف کورسز کا اہتمام کیا جاتا ہے مثلاً 41 دن کا مدنی قافلہ کورس، 63 دن کا تربیتی کورس، گونگے بہروں کے لیے 30 دن کا قفلِ مدینہ کورس، امامت کورس اور مُدرِّس کورس۔ اسی طرح اسکول وکالج اور جامعات کے طلبہ کیلئے چھٹّیوں کے دوران مختلف کورسز کرائے جاتے ہیں مثلاً دورۂ صرف ونحو، عربی تکلم کورس، علمِ توقیت کورس، کمپیوٹر کورس وغیرہم۔

(۳۲) **ایصالِ ثواب:** اپنے مرحوم عزیزوں کے نام ڈلوا کر فیضانِ سنت، نماز کے احکام اور دیگر چھوٹی بڑی کتابیں تقسیم کرنے کے خواہش مند اسلامی بھائی مکتبۃ المدینہ سے رابطہ کرتے ہیں۔

(۳۳) **مکتبۃ المدینہ کے بستے:** شادی بیاہ و دیگر خوشی وغمی کے مواقع پر اہلِ خانہ کی طرف سے مفت کتابیں بانٹنے کیلئے مکتبۃ المدینہ کے بستے لگائے جاتے ہیں یہ خدمت مکتبہ کا مدنی عملہ خود پیش کرتا ہے آپ صرف رابطہ فرمائیے۔

(۳۴) **مجلسِ تراجِم:** مکتبۃ المدینہ سے اُردو میں شائع ہونے والے رسالوں کے مختلف زبانوں مَثَلاً عربی، فارسی، انگریزی، رشین، سندھی، پشتو، تامل، فرینچ، سواہیلی، ڈینش، جرمن، ہندی، بنگلہ اور گجراتی وغیرہ میں تراجم کر کے اسے دنیا کے کئی ممالک میں بھیجنے کی ترکیب کی جاتی ہے۔

(۳۵) **بیرونِ ملک اجتماعات:** دنیا کے کئی ممالِک میں دو، دو دن کے سنّتوں

بھرے اجتماعات کا انعقاد کیا جاتا ہے جہاں ہزاروں مقامی اسلامی بھائی شرکت کرتے ہیں نیز ان اجتماعات کی برکت سے وقتاً فوقتاً غیر مسلم ،مشرّف بہ اسلام ہوجاتے ہیں۔ان اجتماعات سے ہاتھوں ہاتھ مدنی قافلے راہِ خداعَزَّوَجَلَّ میں سفر اختیار کرتے ہیں۔

(۳۶)**تربِیَّتی اجتماعات**:ملک و بیرونِ ملک میں ذمے داران کے 3/2دن کے ''تربیتی اجتماعات'' منعقد کئے جاتے ہیں جن میں ہزاروں ذمے داران شرکت کر کے مزید بہتر انداز میں مدنی کام کرنے کا عزم کرکے لوٹتے ہیں۔

(۳۷) **مَدَنی چینل**: ملک و بیرونِ ملک اِس کی بہاریں جوبنوں پر ہیں۔کئی کفار دولتِ ایمان سے مالا مال ہوئے، نہ جانے کتنے بے نَمازی، نمازی بنے، متعدد افراد گناہوں سے تائب ہوئے اورسنتوں بھری زندگی کا آغاز کیا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ یہ ایک ایسا100 فیصدی اسلامی چینل ہے کہ اس کے ذریعے گھر بیٹھے اچھا خاصا علمِ دین سیکھا جاسکتا ہے۔

(۳۸)**مجلسِ رابطہ**:اہم دینی، سیاسی، سماجی،کھیل اور دیگر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی شخصیات کودعوتِ اسلامی کا پیغام پہنچانے کے لئے مجلس مصروفِ عمل رہتی ہے۔

(۳۹)**مجلسِ مالیات**:پروفیشنل اکاؤنٹینٹ(professional accountant) اورذمے داران کی زیرِ نگرانی ''دعوتِ اسلامی'' کی آمدن و اِخراجات کی دیکھ بھال کے لئے مجلسِ مالیات بھی قائم ہے۔